کتابِ مبین نازل کرنے کے بعد۔ اللہ تعالے کے پاس ایک کام ہو تا ھے۔ کہ اللہ تعالے رسولوں کو بھیجتے رہیں۔

سورۃ الدخان کی آیت۔ 5 ۔کے مروجہ اردو ترجموں کی اصلاح

Surah Al-Dukhaan Chapter 44: Verse 5

أَمْرًا مِّنْ عِندِنَا ۚ إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٥﴾

جماعت احمدیہ	ابوالاعلی مودودی [44:5]	احمد رضا خان [44:5]
ایک ایسے امر کے طور پر جو ہماری طرف سے ہے۔ یقیناً ہم ہی رسول بھیجنے والے ہیں۔	ہمارے حکم سے صادر کیا جاتا ہے ہم ایک رسول بھیجنے والے تھے۔	ہمارے پاس کے حکم سے، بیشک ہم بھیجنے والے ہیں۔
احمد علی [44:5]	**جالندہری [44:5]**	**طاہر القادری [44:5]**
ہمارے خاص حکم سے کیوں کہ ہمیں رسول بھیجنا منظور تھا۔	(یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بے شک ہم ہی (پیغمبر کو) بھیجتے ہیں۔	ہماری بارگاہ کے حکم سے، بیشک ہم ہی بھیجنے والے ہیں،
علامہ جوادی [44:5]	**محمد جوناگڑھی [44:5]**	**محمد حسین نجفی [44:5]**
یہ ہماری طرف کا حکم ہوتا ہے اور ہم ہی رسولوں کے بھیجنے والے ہیں۔	ہمارے پاس سے حکم ہو کر، ہم ہی ہیں رسول بنا کر بھیجنے والے۔	ہمارے (خاص) حکم سے بے شک ہم ہی (ہر کتاب اور رسولؑ کے) بھیجنے والے ہیں۔

اللہ تعالے نے اِس آیت (5) میں جو۔ أَمْرًا مِّنْ عِندِنَا۔ فرمایا ھے۔ اِس میں ۔أَمْرًا۔ کا مطلب ھے ایک کام ۔ اور۔ مِّنْ عِندِنَا ۔کا مطلب ھے... ہمارے پاس... (ہماری جناب میں۔ ہمارے دربار میں) ھے ۔ چنانچہ۔ أَمْرًا مِّنْ عِندِنَا ۔کا مطلب ھے کہ۔... ہمارے پاس ایک کام ھے ۔ اور وُہ کام یہ ھے کہ .. إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ .. یعنی۔ ہم رسول بھیجتے رہیں۔ چنانچہ۔ اِس پوری آیت کا مطلب یہ ھے کہ:

ہمارے پاس ایک کام ھے کہ ہم رسول بھیجتے رہیں۔

اِس آیت (44:5)۔ کو اِس سے پہلی چند آیات کے ساتھ پڑھیں۔ تو یہ بات واضح ہو جاتی ھے کہ ۔کتابِ مبین (قرآنِ مجید) کو نازل کر چُکنے کے بعد۔ مرسلین بھیجتے رہنے کا کام۔ اللہ تعالے نے اپنے پاس باقی رہ جانے کا اقرار فرمایا ھے۔ ..... اِس آیت سے منسلک اگلی پچھلی آیات مندرجہ ذیل ہیں۔

Surah Al-Dukhaan Chapter 44: Verses 1 - 6

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

حم ﴿١﴾ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ ۚ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ﴿٣﴾
فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ﴿٤﴾ أَمْرًا مِّنْ عِندِنَا ۚ إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٥﴾
رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦﴾

ح م۔ یقیناً۔ اِس کتابِ مبین کو ہم نے نازل کیا ھے۔ ایک مبارک رات میں۔ یقیناً۔ ہم آگاہ (خبر دار، متنبہ) کرنیوالے ہیں۔ اِس کتاب میں ہر ایک حکمت والے کام کا علیحدہ علیحدہ بیان ھے۔..(خبر دار کرنیکے فرائض میں سے).. ہمارے پاس بس ایک کام رہ گیا ھے۔ کہ ہم رسول بھیجتے رہیں۔ رسولوں کو بھیجنا۔ تمھارے رب کی رحمت ھے (ختم نہیں ہوتی)۔ یقیناً۔ تمھارا ربّ ہی ھے۔ جو سب کچھ سُننے والا اور ہر ایک علم رکھنے والا ھے۔

سورۃ الدخان کی اِن آیات (2 تا 6)۔ میں اللہ تعالے نے کتابِ مبین کو مبارک رات میں نازل کرنے اور اُس کتاب میں اپنے سب کاموں کے متفرق ذِکر شامل کرنے کا بتلایا ھے۔ اور انسانوں کو مختلف خطرات، گمراہی یا گناہوں سے بچانے کیلئے۔ خبر دار، متنبہ یا آگاہ کرنے کو۔ اللہ تعالے نے اپنی ذُمّہ داری بیان فرمایا ھے۔ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ۔ کا مصدقہ مطلب یہ ھے کہ... إِنَّا یقیناً ہم۔... كُنَّا کرتے ہیں۔... مُنذِرِينَ متنبہ (خبر دار)۔ لہذا۔ ہر ایک زمانے میں۔ ہر انسان کو خبر دار (متنبہ) کرنا۔ اللہ تعالے کے ذمّے ھے۔ جیسے ... ۔ ﴿إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ۔(92:12)﴾۔ میں اللہ تعالے نے ہر ایک کو ھدایت پہنچانا۔ اپنے ذُمّے (اپنا فرض) قرار دیا ہوا ھے۔ اُسی طرح۔ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ۔ بھی اللہ تعالے کے فرض کا اقرار ھے۔

چونکہ۔ سورۃ الدخان کی یہ آیات.. آج کے زمانے میں بھی سچی ہیں۔ چنانچہ۔ اللہ تعالے آجکل بھی لوگوں کو منذرین (تنبیہ شُدہ) بنانے کے ذمّے دار ہیں۔ اور۔ اب بھی۔ أَمْرًا مِّنْ عِندِنَا ۚ إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۔ آیت سچی ھے۔ جِس کا مطلب ھے کہ... لوگوں کو منذرین (متنبہ، خبر دار) کرنے کے کاموں میں سے۔ (کتاب نازل کرچکنے کے بعد)۔ اللہ تعالے کے پاس ایک کام رہتا ھے کہ۔ اللہ تعالے مرسلین کو بھیجتے رہیں۔ تاکہ ہر ایک زمانے کے لوگوں (انسانوں) کو۔ زندہ رسولوں کے ذریعے۔ اِس کتاب میں بیان شُدہ۔ ھدایات اور مناہیات (تنبیہ) سے۔ آگاہ کیا جائے۔

والسلام .... آپکا قومی بھائی .... محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)۔

آج.......... مورخہ......... یکم نومبر......... سن عیسوی۔ 2015 .... ھے۔